



قمر عباس کاظمی

اب تم مجھ سے پیدا ہو کر لوگوں کو دکھی کرو گے

Hina Shahid Official 🙌❤️

بلاگ: اب تم مجھ سے پیدا ہو کر لوگوں کو دکھی کرو گے
از قلم قمر عباس کاظمی

Posted On : Hina Shahid Official

Category: Blog

Hina Shahid Official start a journey for all social media writers to publish their writes. Welcome to all Writers , test your writing abilities. They write romantic novels, forced marriage , hero police officer based urdu novels, very romantic urdu novels, full romantic urdu novels, urdu novels, best romantic urdu novels, full hot romantic urdu novels, famous urdu novels, romantic urdu novels list, romantic Urdu Novels of all, Best Urdu Romantic Novels.

بلاگ: اب تم مجھ سے پیدا ہو کر لوگوں کو دکھی کرو گے

is available here to online reading.

Give your feedback Plz    

ان سب ویب بلاگ، یوٹیوب چینل، اور ایپ والوں کو تنبیہ کی جاتی ہے کہ اس بلاگ کو چوری کر کے پوسٹ کرنے سے باز رہیں ورنہ ادارہ حناء شاہد آفیشیل اور رائیٹرز ان کے خلاف ہر طرح کی قانونی کارروائی کرنے کے مجاز ہوں گے۔

Copyright Reserved By Hina Shahid Official

بلاگ پڑھنے کے بعد ویب کو منٹ بوحس میں اپنا تبصرہ
پوسٹ کریں اور بتائیں کہ آپ کو یہ بلاگ کیسا لگا اور حناء شاہد
آفیشیل کی یہ کاوش کتنی پسند آئی ہے؟ شکر یہ۔ آپ کے کمنٹس کا
شدت سے انتظار رہے گا۔

Note: All copyrights are reserved by Hina Shahid Official. So don't reupload my material on any other Platform. If Anyone will try to use my content Then They will face a strike in that case.

We are Constantly working hard on making the www.hinashahidofficial.com website Better & more entertaining for you. we need your constant support to get going. Please feel free to comment box for any queries / Suggestions / problems or if you just want to say hi. we would love to hear from you. if you have enjoyed the Poetry Articles & Romantic Novel's please don't forget to like , share & comment's.

Disclaimer: This website does not promote or encourage any illegal activities . All the contents provided by this website ;

Is meant for educational perpose only.

#justpoetry,

#justpoetry,

#UrduShairy,

#BestUrduPoetry,

#BestUrduPoetryCollection,

بلاگ: اب تم مجھ سے پیدا ہو کر لوگوں کو دکھی کرو گی

یہ جملہ میری ہر عنط حرکت پر امی مجھے روکنے کے لیے استعمال کرتیں ہیں

یہ بات آج سے شاید آٹھ سال پہلے کی ہے ہمارے گھر میں محلے کی ایک خاتون آڈیں انھیں کچھ مالی مدد کی ضرورت تھی مدد کی اپیل کرتے ہیں وہ ذرا اپنے گھر کے حالات کی وجہ سے تلخ ہوئیں تو میں جو پہلے ہی کسی بات پر بھرا بیٹھا تھا میں ان پر پھٹ پڑا بھی ایک دو باتیں ہی سناؤں ہوں گئی کے امی نے ڈانٹ کر روک دیا اور کہا کے اس سے معافی مانگو میں نے معافی نہیں مانگی تو امی نے زور دے کر

کہا معافی مانگو میں نے معافی مانگ لی پھر امی نے بھی ان حنا تون سے معافی مانگی اور پھر اسے اس کی طلب کردہ رقم دے کر رخصت کر دیا

جب وہ چلی گئی تو میں نے والدہ سے کہا یہ کیا کوئی آئے ہم سے مالی مدد کا سوال کرے بد تمیزی کرے لیکن ہم اس کی مدد کریں

مجھے آج بھی یاد ہے امی نے کہا تھا قمر میرے بیٹے ادھر آؤ میرے پاس بیٹھو میں امی کے پاس گیا تو میرے سر پر امی نے پیار سے ہاتھ پھیرا فرمانے لگی۔

قمر اب تم مجھ سے پیدا ہو کر لوگوں کو دکھی کرو گے

قمر جانتے ہیں میرے بیٹے اس کا شوہر سر چکا ہے بیٹے اسے کچھ نہیں دیتے نخبانے اس کے گھر میں اور کتنی مشکل پریشانیاں ہیں بیٹے ہم سید ہیں اگر ہم کسی کی مدد نہ کریں گئے تو بھلا اور کون کرے گا ہم کسی کا دکھ ٹھیک نہیں کریں گئے تو اور کون کرے گا پھر کہنے لگیں بیٹے کتنے دکھ کی بات ہے کہ تم مجھ سے پیدا ہو کر کسی کو دکھی کرو پھر امی نے اپنا نام لیا اور کہا قمر تم میرے بیٹے ہو میں نے تمہاری تربیت کی ہے کبھی کسی کو دکھ نہ دینا میرے بیٹے

اور ایسی بے شمار نصیحتیں امی کرتی ہیں

قمر دیکھنا ہم سید ہیں ہماری وجہ سے کسی کا دل نہ دکھے

قمر خیال رکھنا ہم سید ہیں کسی پر ظلم نہ کرنا کسی کی آہ بددعا نہ

لینا

قمر بیٹے دیکھنا اگر کسی کا کوئی نہ ہو تو تم اس کے ہونا میرے بیٹے

قمر میرے بیٹے اگر کوئی تمہیں تکلیف دے تمہیں دکھی کرے تو تم
اسے دکھ نہ دینا تم اسے دکھی نہ کرنا

قمر اگر کوئی تم سے دھوکا کرے تو تم اس سے دھوکا نہ کرنا

اگر میں کبھی کسی سے تلخ ہو جاؤں تو امی بس ایک بات کہتیں ہیں کیا
تم مجھ سے پیدا ہو کر کسی کو دکھی کرو گئے

امی ہمیشہ کہتیں ہیں قمر یاد رکھنا تم میرے بیٹے ہو میں نے تمہاری
تربیت کی ہے تم کسی کو دکھی نہ کرنا

آج جب کسی بات پر دل بے حد دکھا تو خیال آیا کہ امی کو بتاؤں کے
آپ کی باتیں سر آنکھوں پر لیکن گھر سے باہر کی دنیا الگ ہے ہر
شخص دوسرے انسان کو نوچنے کے لیے تیار بیٹھا ہے ہر شخص ہی دھوکے
باز ہے ہر کسی کو اپنے مفاد کی طلب ہے ماڈرن اچھی تربیت تو کر دیتیں ہیں
لیکن یہ نہیں سمجھتیں کہ باہر کی دنیا حلو ص کے بدلے دکھ دیتی ہے

This sentence describes how my mother uses this statement to prevent me from making any wrong move. It narrates an incident from about eight years ago when a woman from our

neighborhood sought financial help due to difficult circumstances at her home. Despite my initial reluctance, my mother intervened, scolded me, and convinced the woman to ask for forgiveness. Eventually, my mother also apologized to her, provided the requested amount, and let her go. Reflecting on the incident, my mother emphasized the importance of helping those in need and warned me not to cause distress to anyone, as we, being Syeds, should not bring sorrow to others. The narrative continues with various pieces of advice from my mother, stressing kindness, avoiding injustice, and refraining from causing pain to others. The overarching message is about maintaining a compassionate and just demeanor, with a reminder to avoid deceit, be considerate, and not inflict suffering on others.

Thanks for Reading 📖❤️👉

Salford & Co.

Thank You

